اُمَّتِ مسلمہ

آخری اُمَّت کیوں؟

14-August-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

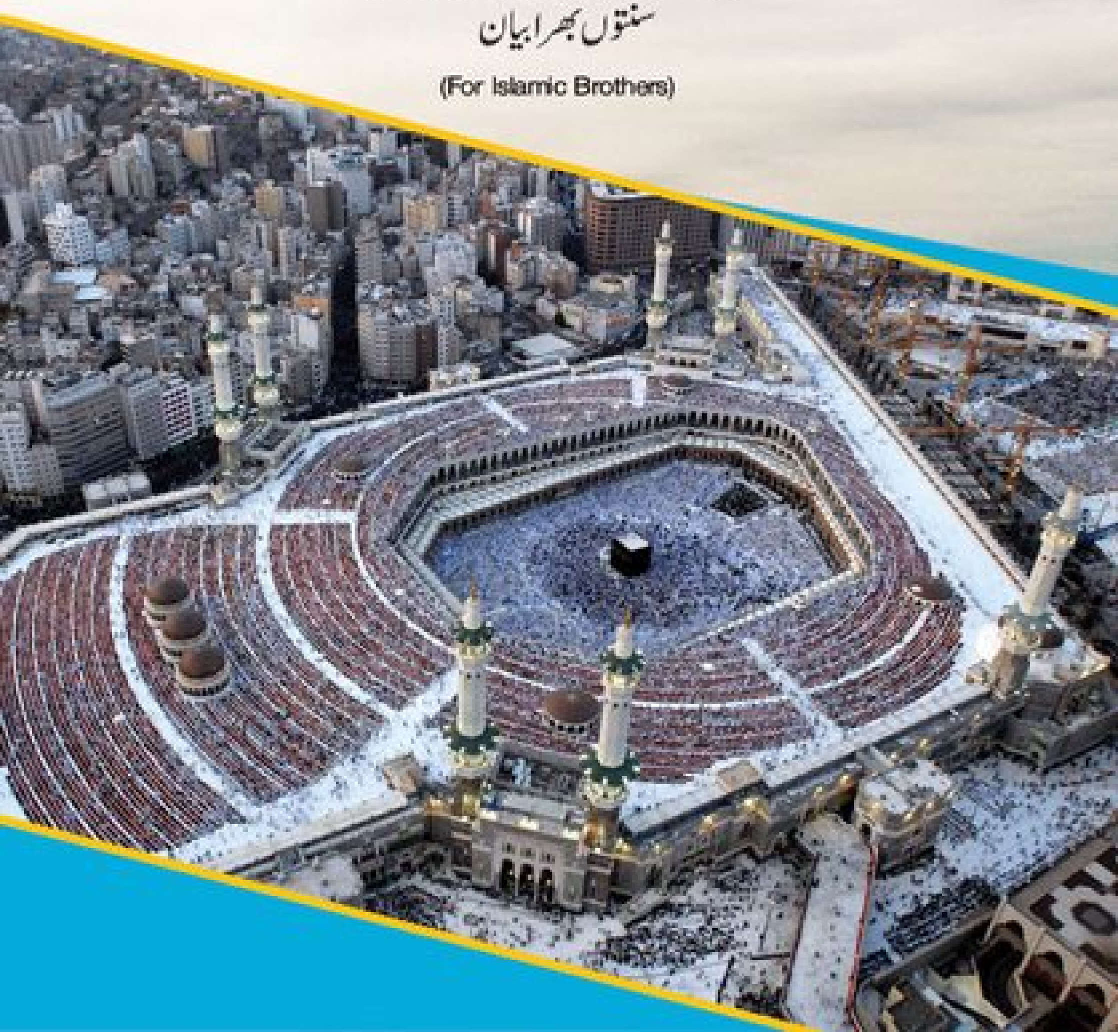

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَتْ شَفَاعَۃً لَہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

جو مجھ پر روزِ جُمعہ دُرُود شریف پڑھے گا، میں قِیامت کے دن اس کی شَفاعت کروں

14 اگست 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

گا۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔(2) **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اُمَّتِ مسلمہ کی ایک اَہم ترین ذِمّہ داری

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ (پارہ:4، آلِ عمران:110)	ترجمۂ کنزالعرفان: (اے مسلمانو!) تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے ظاہر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

1 ... جمع الجوامع للسیوطی ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۲، از ضیاءِ درود و سلام، ص ۱۱

2 ... جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

امام فَخْرُ الدِّین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: آیتِ کریمہ کا معنٰی یہ ہے کہ اے مسلمانو! لَوحِ مَحْفُوظ میں تمہارا یہی وَصف لکھا ہے کہ تم سب سے بہتر اور سب سے اَفْضَل اُمّت ہو، تمہارے لائِق یہی ہے کہ تم اس منصب کی حِفَاظت کرو![1] یعنی ہمیشہ اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اطاعت گزار و فرمانبردار رہو...!!

حضرت علّامہ مفتی عبد المصطفیٰ اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ اس آیتِ کریمہ کی وَضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ایک مسلمان کے لئے زِندگی کا پہلا مقصد خَیۡرُ الۡاُمَم یعنی بہترین اُمّت ہونا ہے۔ جس طرح گلاب کے لئے خوشبو، موتی کے لئے چمک اور سورج کے لئے روشنی لازم ہے، اسی طرح ایک مسلمان کے لئے اپنے اَعْمال واَفْعال کے لحاظ سے تمام اُمّتوں میں سب سے اعلیٰ، سب سے اَفْضَل، سب سے بہتر ہونا لازِم وضروری ہے، عبادات و معاملات ہوں یا اَخْلاق و عادات غرض زندگی کے ہر شعبے میں، زِندگی کے آخری لمحات تک ایک مسلمان خیر ہی خیر ہو، بَس پُوری زِندگی قرآن و سُنّت کا دامن تھامے صراطِ مستقیم (یعنی سیدھے رستے) پر چلتا جائے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے ایک مسلمان کی اَوّلین ذِمّہ داری کہ مسلمان ہمیشہ خَیۡرُ الۡاُمَم یعنی بہترین اُمّت بن کر رہے۔ یقیناً جو بہتر ہوتا ہے، وہ آئیڈیل (**Ideal**) بھی ہوتا ہے اور جو آئیڈیل ہوتا ہے، وہ دوسروں کی نقل نہیں کرتا، دوسرے اُس کے پیچھے چلتے ہیں، لہٰذا ہونا یہ چاہئے کہ مسلمان ایسا بَن کر رہے کہ دوسری قومیں اس کی پیروی کریں، مسلمان کے اَخْلاق ایسے اعلیٰ ہوں کہ دِیگر قومیں مسلمانوں سے اَخْلاق سیکھیں، مسلمان کا کردار ایسا

1... تفسیر کبیر، پارہ:4، سورۂ آل عمران، زیر آیت:110، جلد:3، صفحہ:323۔
2... عرفانی تقریریں، بیان: زوال کے اسباب، صفحہ:99بتغیر قلیل۔

اعلیٰ ہو کہ دوسری قومیں کردار کی بہتری کے لئے اس کی صحبت اپنائیں، ایک مسلمان کی عادات، اس کے اَفعَال، اس کی گفتار، طور طریقے، چال چلن ایسا بہتر ہو کہ اسے آئیڈیل بنایا جائے، اس کی پیروی کی جائے، دوسری قومیں اس کے کردار (Character)، اَخلاق و عادات پر رشک کریں اور اسے دیکھ کر جینا سیکھیں۔

مگر افسوس! آج حالات الٹ ہیں، خَیْرُالْاُمَم (بہترین اُمَّت) ہم ہیں، ہونا تو یہ تھا کہ ہم دوسروں کے لئے آئیڈیل بنتے، ہم نے دوسری قوموں کو اپنا آئیڈیل بنالیا، ہونا تو یہ تھا کہ قومیں ہماری نقل کرتیں مگر ہم نَقَّال بن گئے، ہم دوسروں کی نقل کرنے لگے، چال ڈھال میں غیروں کی نقل، تعلیم (Education) میں غیروں کی نقل، اُصول و قوانین میں غیروں کی نقل، حتیٰ کہ جوتے کپڑے خریدنے اور کھانے پینے میں بھی غیر قوموں کی نقل کی جاتی ہے، صَد اَفسوس! آج مسلمان قرآن نہیں سیکھتے، غیر مسلموں کے فلسفے سیکھ لیتے ہیں، اپنے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت کو نہیں دیکھتے، غیر مسلموں کے انداز اپناتے ہیں۔

اے عاشقانِ رسول! ہماری ذِمَّہ داری ہے کہ خَیْرُالْاُمَم (یعنی بہترین اُمَّت) ہونے کا جو اعزاز ہمیں رَبِّ کائنات نے عطا فرمایا ہے، ہم اس اعزاز کی قَدْر کریں، ہم واقعی خَیْرُالْاُمَم (یعنی بہترین اُمَّت) بن کر رہیں، ہم اوروں کی نقّالی نہ کریں، بلکہ قرآن و سُنّت کی تعلیم حاصِل کریں، اس پر عَمَل کریں، اپنے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت کو عملاً اپنائیں، کاش! ہم سنتوں کی چلتی پھرتی تَصوِیر بن جائیں۔

اُمَّتِ مسلمہ کی اَہمیت و فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی اہمیت کو سمجھیں، ہم کون ہیں؟ اور کیوں ہیں؟ اس پر غور کریں۔

ذرا اپنی اہمیت پر نِگاہ ڈالئے! حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام پر تورات شریف نازِل ہوئی، آپ نے اس پیاری آسمانی کتاب کی تِلاوت کی تو اس میں ایک اُمّت کے فضائل پڑھے، یہ فضائل پڑھ کر آپ نے بارگاہِ اِلٰہی میں عرض کیا: یااللہ پاک! تورات میں ایک اُمّت کا ذِکْر ہے، وہ (دُنیا میں آنے کے لحاظ سے) آخری مگر (نیک اَعْمال میں) سب سے آگے ہوں گے، یااللہ پاک! اسے میری اُمّت بنا دے۔ اللہ پاک نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) یعنی (اے موسیٰ!) یہ تو میرے محبوب نبی حضرت اَحمدِ مجتبیٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے پھر عرض کیا: اے اللہ پاک! میں تورات میں ایسی اُمَّت کا تذکرہ پڑھتا ہوں، جن کی شَفاعت کی جائے گی، مولیٰ! اسے میری اُمّت بنا دے۔ اللہ پاک نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) یعنی اے موسیٰ! یہ تو میرے محبوب نبی حضرت اَحمدِ مجتبیٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے عرض کیا: اے رَبِّ کریم! میں تورات میں ایسی اُمَّت کا ذِکْر پڑھتا ہوں، جن کی دُعائیں قبول کی جائیں گے، یااللہ پاک! اسے میری اُمَّت بنا دے۔ ربِّ کائنات نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) یعنی اے موسیٰ! یہ تو میرے محبوب نبی حضرت اَحمدِ مجتبیٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے عرض کیا: اے رَبِّ رَحْمٰن و رَحیم! میں تورات شریف میں ایسی اُمَّت کا ذِکْر پڑھتا ہوں، جن کی کتاب (یعنی قرآنِ کریم

اُن کے سینوں میں ہو گی اور وہ اس کی تِلاوت کیا کریں گے، اے اللہ پاک! اسے میری اُمَّت بنا دے۔ رَبِّ کعبہ نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) یعنی اے موسیٰ! یہ تو میرے محبوب نبی حضرت اَحمدِ مجتبیٰ صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے مزید عرض کیا: اے رَبِّ کریم! میں تورات میں ایسی اُمَّت کا ذِکر پڑھتا ہوں، جو نیکی کا پختہ ارادہ کریں گے تو ان کے لئے ایک نیکی لکھ دی جائے گی اور جب وہ نیک کام کر لیں گے تو ان کے لئے 10 نیکیاں لکھی جائیں گے، یااللہ پاک! اسے میری اُمَّت بنا دے۔ اللہ پاک نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) یعنی اے موسیٰ! یہ تو میرے محبوب نبی حضرت اَحمدِ مجتبیٰ صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے۔

جب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے اس اُمَّت کے اتنے سارے فضائل پڑھ لئے، سُن لئے اور یہ جان لیا یہ اَحمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے تو آپ عَلَیْہِ السَّلام نے اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کیا: یَارَبِّ فَاجْعَلْنِیْ مِنْ اُمَّةِ اَحْمَد یعنی اے اللہ پاک! جب اُمَّت اَحمد اتنی فضیلت والی ہے تو مجھے بھی احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اُمّتی بنا دے۔[1]

اللہ اکبر! ***This is our value*** یہ ہے ہماری قدر، ہماری اہمیت...!! ذرا ہم اپنے کردار پر، اپنے اَخلاق، اپنی عادات پر غور کر لیں، کیا ہم اِن فضائل، ان اہمیتوں کی اہلیت رکھتے ہیں...؟ آہ! اَفسوس!

1...جزء فیہ من احادیث الامام ابی نعیم، حدیث: 1، صفحہ: 28 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

اُمَّتِ مسلمہ آخری اُمَّت کیوں؟

پیارے اسلامی بھائیو! کبھی آپ نے غور کیا کہ اس اُمَّت کو آخری اُمَّت کیوں بنایا گیا ہے؟ کم و بیش ایک لاکھ 24 ہزار انبیائے کرام علیہمُ السّلام تشریف لائے، سب کی اُمّتیں تھیں، ہمیں اللہ پاک نے اُمّتِ مصطفےٰ میں پیدا فرمایا، اس اُمَّت کو آخری اُمَّت بنایا، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں، آپ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد اب قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا اور ہمارے بعد کوئی اُمَّت نہیں ہے، ہم آخری اُمَّت ہیں، اب اس کے بعد قیامت ہی آئے گی۔ آخر اس میں کیا حکمت ہے؟ اس اُمَّت کو آخری اُمَّت کیوں بنایا گیا؟

آیئے! چند حکمتیں سُنتے ہیں، اس سے ہمیں اپنی اہمیت (*value*) پتا چلے گی، اپنی قدر و قیمت معلوم ہو گی، اپنے منصب اور ذِمّہ داریوں کا پتا چلے گا۔

(1): پہلی حکمت: اُمَّتِ مسلمہ کو گواہ بنایا گیا

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ (پارہ:2، البقرۃ:143)	ترجَمہ کنز العرفان: اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو

یہ اُمّتِ مسلمہ کے آخری اُمَّت ہونے کی حکمت ہے، اگر اُمَّت کو پہلی اُمَّت بنا دیا جاتا تو ظاہر ہے، یہ اُمَّت اپنے بعد میں آنے والوں کی گواہی نہیں دے سکتی تھی، لہٰذا اس اُمّت کو آخری اُمَّت بنایا گیا تاکہ یہ اُمَّت پچھلی اُمّتوں پر گواہ ہو سکے۔

روزِ قیامت اُمَّتِ مسلمہ کی گواہی

بخاری شریف میں حدیثِ پاک ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کو بُلایا جائے گا، وہ کہیں گے: لَبَّیْكَ یَارَبِّ! اے اللہ پاک میں حاضِر ہوں۔ اُن سے پوچھا جائے گا: کیا آپ نے ہمارے احکام اپنی اُمّت تک پہنچا دیئے! وہ عرض کریں گے: جی ہاں! مولیٰ! میں نے اَحْکام پہنچا دیئے۔ پھر آپ کی اُمَّت سے پوچھا جائے گا: کیا تم تک ہمارے اَحْکام پہنچائے گئے۔ وہ بدبخت (جن کو حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام 950سال تبلیغ فرماتے رہے، روزِ قیامت صاف اِنْکار کر دیں گے اور کہیں گے:) مَاۤ اَتَانَا مِنْ نَّذِیْرٍ ہمارے پاس تو کوئی ڈرانے والا (اَحْکامِ اِلٰہی پہنچانے والا) نہ آیا۔ اب حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام سے فرمایا جائے گا: اے نُوح! آپ کے پاس کوئی گواہ ہے؟ حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام عرض کریں گے: ہاں! رَبِّ کریم! مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور اُن کی اُمَّت میری گواہ ہے۔ (پس یہ اُمَّت گواہی دے گی کہ اے اللہ کریم! حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام سچ کہتے ہیں، انہوں نے (تیرا) پیغام پہنچایا تھا۔ (1)

ایک روایت میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت جس نبی عَلَیْہِ السَّلَام کی اُمَّت بھی انہیں جھٹلائے گی (یعنی کہے گی کہ مولیٰ! انہوں نے تیرا پیغام نہیں پہنچایا)، ہم ان کے حق میں گواہی دیں گے۔ (2)

اُمَّتِ مسلمہ دُنیا میں بھی گواہ ہے

حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: ایک مرتبہ ایک جنازہ گزرا، صحابہ

1... بخاری، کتاب التفسیر، باب وکذلک جعلنکم امۃ... الخ، صفحہ: 1113، حدیث: 4487۔
2... تفسیر در منثور، پارہ: 2، البقرہ، زیرِ آیت: 143، جلد: 1، صفحہ: 349۔

کرام علیہمُ الرّضوان نے مرنے والے کی تعریف کی، اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ علَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَجَبَت اس کے لئے واجِب ہو گئی۔ پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا، اس کے متعلق صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے تاثُّرات اچھے نہیں تھے، اس پر آپ صلّی اللہُ علَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَجَبَت اس کے لئے بھی واجِب ہو گئی۔ پھر فرمایا: جس میّت کے حق میں تم بھلائی کی گواہی دو، اس کے لئے جنّت واجِب ہے اور جن کے حق میں تم برائی کی گواہی دو اس کے لئے جہنّم واجِب ہے، اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ تم زمین میں اللہ پاک کے گواہ ہو۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ اکبر! *This is ourvalue* یہ ہے ہماری قدر، ہماری اہمیت..!!

یہ اُمّت روزِ قیامت انبیائے کرام علیہمُ السّلام کے حق میں گواہی دے گی، دُنیا میں یہ اُمّت جس کے حق میں اچھائی کی گواہی دے دے اس کے لئے جنّت واجِب کر دی جاتی ہے۔ یہ کتنی اہمیت کی بات ہے...!! اب ہم ذرا غور کریں! کیا ہم اس لائق ہیں؟ یہ منصب جو اُمّت مسلمہ کو دیا گیا ہے، کیا ہم اپنے آپ کو اس منصب کے لائق بنا رہے ہیں؟ آہ! افسوس!

❁ پچھلی اُمّتوں کی کیا کیا بُرائیاں تھیں؟ ❁ حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم آپ کی گستاخیاں کیا کرتی تھی، کیا آج ہمارے ہاں گستاخیاں نہیں کی جارہیں؟ ❁ حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام انہیں سمجھاتے تھے، وہ بات ماننے کو تیار نہیں ہوتے تھے، کیا ہم اپنے نبی صلّی اللہُ علَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین پر عمل کرنے والے ہیں؟ ❁ حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم سرکش تھی، کیا آج ہمارے یہاں پُوری ڈھٹائی کے ساتھ گُناہ نہیں کئے جاتے ❁ حضرت صالِح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم اپنی طاقت پر، اپنی مہارتوں پر، اپنی بڑی بڑی عمارتوں پر فخر کیا کرتی تھی، غرور اور

1... مسلم، کتاب الجنائز، باب فیمن یثنی علیہ... الخ، صفحہ: 341، حدیث: 949 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

تکبّر کی آفت میں مبتلا تھی، کیا آج ہمارے ہاں سائنس اور ٹیکنالوجی کو بنیاد بنا کر دِینی باتوں کو پسِ پُشت نہیں ڈالا جاتا، کیا لوگ یہ نہیں کہتے کہ دُنیا چاند پر پہنچ گئی ہے اور تم ابھی نماز روزے ہی کی بات کر رہے ہو؟ ❁ حضرت لُوط عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم میں فحاشی، بے حیائی اور بدکاری عام تھی، کیا یہ چیزیں آج ہمارے اندر نہیں پائی جاتیں؟ ❁ حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم ناپ تول میں کمی کیا کرتی تھی، کیا آج ہمارے یہاں ناپ تول میں کمی نہیں کی جاتی؟ خرید و فروخت میں دھوکہ نہیں دیا جاتا؟ ❁ حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم چوراہوں پر بیٹھ کر لوگوں کو گمراہ (مس گائیڈ) کیا کرتی تھی، کیا آج ہمارے یہاں ایسا نہیں ہو رہا؟
❁ حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم نے تو باقاعدہ طَور پر یہ کہا تھا:

قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُاؕ
(پارہ:12، ہود:87)

ترجَمہ کنزالعرفان: (قوم نے) کہا: اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے خداؤں کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں اپنی مرضی کے مطابق عمل نہ کریں۔

ذرا اِنصاف سے بتائیے! آج جب سُودی لَین دَین سے، خرید و فروخت میں دھوکہ دہی سے منع کیا جائے تو بالکل یہی بات آج لبرل اِزْم کے نام پر کہی نہیں جاتی؟ لوگ کہتے نہیں ہیں کہ مولوی صاحِب کو تجارت کا عِلْم، انہیں چاہئے کہ اپنے نماز روزے تک رہیں۔

یہ سب کچھ ہمارے ہاں ہمارے معاشرے میں بھی پایا جارہا ہے۔ پِھر بتائیے! جب ہم بھی وہی کچھ کر رہے ہیں، جو پچھلی اُمّتیں کیا کرتی تھیں، پِھر یہ منصب جو اُمّتِ مسلمہ کو دیا گیا: پچھلی اُمّتوں پر گواہی دینا، ہم اس منصب پر پُورے کیسے اُتر پائیں گے؟

یاد رکھئے! فاسِق (یعنی اِعلانیہ گُناہ کرنے والے) کی گواہی قبول نہیں کی جاتی۔ نماز چھوڑنا فِسق ہے، روزے نہ رکھنا فِسق ہے،ناپ تول میں ڈنڈی مارنا، والدین کو ستانا، دوسروں کو تکلیف پہنچانا، جھوٹ بولنا، سودی لین دین کرنا وغیرہ وغیرہ یہ سب فِسق ہیں، گُناہ کے کام ہیں اور مُفَسِّرِین کرام نے یہ لکھا ہے کہ روزِ قیامت اُمَّتِ مسلمہ جو گواہی دے گی، اس سے مراد صِرف اس اُمَّت کے متقی اور پرہیز گار لوگ ہیں،(1) جو نمازیں بھی پڑھتے ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں، گُناہوں سے بھی بچتے ہیں، تقویٰ اِختیار کرتے ہیں، صِرف وہی لوگ یہ گواہی دینے کے اَہْل ہوں گے۔ جو گُناہ گار ہیں، فاسق و فاجِر ہیں، انہوں نے خُود گُناہ کر کے اپنے آپ کو اس منصب کے لئے نااَہْل کرلیا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! غور کرنے کی بات ہے! کتنا عظیم منصب ہے اور ہم صِرف دُنیا کی محبّت کے سبب، مال کے پیچھے، نفسانی خواہشات کی وجہ سے ہم اپنے آپ کو اس منصب کے لئے نااَہْل قرار دے لیں، یہ کتنے نقصان کی بات ہے...؟ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے کردار کو دُرُست کریں، اپنے انداز، اپنے اَخْلاق، اپنے اَعْمَال اور اپنے طَور طریقوں کو دُرُست کریں تا کہ یہ عظیم منصب جو اس اُمَّت کو عطا کیا گیا ہے، ہم اس منصب کے لائق بن سکیں۔

(2): دوسری حکمت: عِبرت لینے والی اُمّت

پیارے اسلامی بھائیو! اس اُمَّت کو عِبرت لینے والی اُمّت بنایا گیا ہے۔ ایک مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

1... تفسیرِ نعیمی، پارہ:2، البقرہ، زیرِ آیت:143، جلد:2، صفحہ:21 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وَ مَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓىٕفَ فِی الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

(پارہ:11، یونس:13-14)

ترجَمہ کنز العرفان: اور بیشک ہم نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ان کے پاس ہمارے رسول روشن دلائل لے کر تشریف لائے اور وہ ایسے تھے ہی نہیں کہ ایمان لاتے۔ ہم یونہی مجرموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو؟

یعنی اے **اُمَّتِ مسلمہ**! پہلے کئی اُمّتیں گزریں، اُن کی طرف رسول بھیجے گئے، اُن کے لئے اَحْکامات واضح کھول کر بیان کر دیئے گئے مگر انہوں نے اپنی جانوں پر ظُلم کیا، نافرمانیاں کیں، ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، پھر تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا گیا تاکہ دیکھیں کہ تم اُن اُمّتوں جیسے ہی عَمَل کرتے ہو یا اللہ پاک کی فرمانبرداری کرتے ہو۔

اَللہُ اَکْبَر! یہ ہے اس اُمَّت کو آخری اُمَّت بنانے کی ایک حکمت...!! عُلَما فرماتے ہیں: پچھلی اُمّتوں میں لوگ کیسے کیسے گُناہ کرتے تھے، کس طرح دُنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے تھے، کیسی کیسی سرکشیاں کیا کرتے تھے، کیسے اللہ پاک نے انہیں مہلت دی، انہیں لمبی لمبی زندگیاں دیں، پھر جب وہ اپنی نافرمانیوں پر پکّے ہو گئے تو اللہ پاک نے کیسے ان پر عذاب نازِل فرمائے، کسی کو آندھی کے ذریعے ہلاک کر دیا، کسی قوم پر پتھر برسائے گئے، کسی قوم پر شدید زلزلے کا عذاب آیا، ان کی طاقت، اُن کی قُوَّت، ان کے اُونچے اُونچے مکانات، اُن کا عِلْم، ان کی مہارتیں کچھ بھی انہیں اللہ پاک کے عذاب سے بچا نہ سکا۔

یہ سب کچھ ہونے کے بعد آخر میں اللہ پاک نے اس اُمّتِ مسلمہ کو بھیجا، قرآنِ مجید

میں پچھلی اُمّتوں کے حالات کھول کر بیان کر دیئے تاکہ یہ اُمَّت عبرت حاصِل کرے، جو پہلے کے نافرمانوں نے کیا، وہ کام یہ اُمَّت نہ کرے، اُن کے رستے پر نہ چلے بلکہ پہلے کے نیک لوگوں نے جو کام کئے، اُن پر جو انعام ہوئے، یہ اُمَّت ان میں غور کر کے نیکی کا رستہ اپنائے۔[1] اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْؕ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ (۲۱) (پارہ:24، المؤمن:21)	ترجمۂ کنزالعرفان: تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا تو دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا؟ وہ پہلے لوگ قوت اور زمین میں چھوڑی ہوئی نشانیوں کے اعتبار سے ان سے بڑھ کر تھے تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کیلئے اللہ سے کوئی بچانے والا نہ تھا۔

اے عاشقانِ رسول! یہ ہے اُمّتِ مسلمہ کے آخری اُمَّت ہونے کی حکمت...!! ہمیں عبرت لینے کے لئے آخری اُمَّت بنایا گیا ہے۔ اب ذرا غور کیجئے! کیا ہم عِبرت لیتے ہیں؟ آہ! افسوس! ہم پر غفلت (*Heedlessness*) طارِی رہتی ہے، ہم نصیحت نہیں لیتے، ہم نگاہِ عِبرت سے محروم ہیں، پچھلی قوموں کے اَحوال ہم پر واضح ہیں، قومِ عاد کیسے ہلاک ہوئی، قومِ ثمود پر کیسے عذاب آیا، قومِ شعیب کس طرح تباہ کر دی گئی، ہم یہ سب سنتے رہتے ہیں، قرآنِ کریم میں ان سب کا ذِکْر موجود ہے، عُلَمائے کرام بیان فرماتے رہتے ہیں مگر افسوس! ہم عِبرت نہیں لیتے، گُناہ چھوڑ کر نیک رستے کے مُسافِر نہیں بنتے۔

1 ... حسن التنبہ لما ورد فی التشبہ، باب بیان الحکم الظاہرۃ فی تاخیر ہذہ الامۃ، جلد:1، صفحہ:108 مفصلاً۔

عِبرت لینے کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم نے ہمیں جگہ جگہ عِبرت لینے کی ترغیب دِلائی ہے۔ پارہ:18، سورۂ نُور، آیت:44 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ (پارہ:18، النور:44)	ترجَمہ کنزالعرفان: اللہ رات اور دن کو تبدیل فرماتا ہے، بیشک اس میں آنکھ والوں کے لئے سمجھنے کا مقام ہے۔

پارہ: 30، سورۂ نازِعات میں فِرْعَون اور اس کے لشکر (*Army*) کے غرق ہونے کا واقعہ ذِکر کرنے کے بعد فرمایا:

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ﴿۲۶﴾ ؑ (پارہ:30، النازعات:26)	ترجَمہ کنزالعرفان: بیشک اس میں ڈرنے والے کے لئے ضرور عبرت ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَر! یہ اللہ پاک سے ڈرنے والے، اُولِی الْاَبْصَار (یعنی غور و فِکْر کرنے والے، نگاہِ عبرت رکھنے والے)، یہ اللہ پاک کی نشانیوں (*Signs*) کو دیکھ کر عِبرت پکڑتے ہیں، دِن آیا، چلا گیا، سورج نکلا، ڈُوب گیا، رات آئی، ڈھل گئی، ستارے نکلے، غروب ہوگئے، یہ سب کچھ، کائنات (*Universe*) کا ذَرَّہ ذَرَّہ کھلی کتاب ہے، اس میں ہمارے لئے نصیحت ہے، عِبرت ہے، کاش! ہم ڈرنے والے، عِبرت لینے والے، اُولِی الْاَبْصَار (یعنی غور و فِکْر کرنے والے، دُنیا کو نگاہِ عبرت سے دیکھنے والے) بن جائیں۔

نگاہِ عبرت سے متعلق اَوْلیائے کرام کے فرامین

❁حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو دُنیا کو عِبْرَت کی نگاہ سے دیکھتا اور غور و فِکْر کرتا ہے، وہ زیادہ نیکیاں کرنے میں کامیاب(Successful) ہو جاتا ہے ❁ حضرت مالِک بن دینار رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو اس دُنیا کو عِبْرَت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا، آخرت کی فِکْر نہیں کرتا، اس کی نیکیاں کم اور دِل پر دے میں ہے ❁حضرت حاتِمِ اَصَمّ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ سے سُوال ہوا: آدمی اَہْلِ اِعْتِبار (یعنی عِبْرت لینے والا) کیسے بنتا ہے؟ فرمایا: جب وہ دُنیا کی ہر چیز کے انجام پر نگاہ کرے اور غور کرے کہ عنقریب یہ چیز فنا کے گھاٹ اُتر جائے گی اور اس چیز کا مالِک بھی بہت جلد قبر میں دفنا دیا جائے گا ❁حضرت حاتِمِ اَصَمّ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کا ہی فرمان ہے: جس کے گھر سے جنازہ نکلے اور وہ اس سے عِبْرَت نہ لے، ایسے شخص کو عِلْم، حکمت اور نصیحت کا کوئی فائدہ نہیں۔ (1)

ہر گھر نشانِ عبرت ہے

حضرتِ سائب عَبدی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دِن حضرت صالِح مُری رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ ہمارے پاس تشریف لائے، میں نے پوچھا: اے ابو بِشْر! آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں؟ فرمایا: میں اپنے گھر سے نکلا تو مختلف جگہوں سے گھومتا ہوا تمہارے پاس آیا، میں جب فلاں کے گھر کے پاس سے گزرا تو اس گھر نے مجھے (زبانِ حال سے) پُکار کر کہا: اے صالِح! مجھ سے نصیحت حاصل کر! مجھ میں فلاں فلاں لوگ رہتے تھے، اب وہ انتقال کر چکے ہیں۔ پھر جب فلاں گھر کے پاس پہنچا تو اس گھر نے بھی مجھے (زبانِ حال سے) پُکار کر کہا: اے

1...تنبیہ المغترین، صفحہ: 57 بتقدیم وتاخیر۔

www.dawateislami.net

صالح! مجھ سے نصیحت حاصل کر! مجھ میں فلاں فلاں لوگ رہتے تھے، اب وہ سب مٹی میں دَفن (Buried) ہیں۔ حضرت ابو سائب عبدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اسی طرح آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک ایک گھر گنواتے رہے، یہاں تک کہ ہمارے گھر تک پہنچ گئے۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! یہ ہمارے بزرگانِ دین، اللہ پاک کے نیک بندے، کس کس انداز میں عِبرت لیا کرتے تھے۔ آہ! ایک ہم ہیں ❁ وِیران گھر ❁ چولہے میں جلتی آگ ❁ سُورج کی دُھوپ (Sunshine) ❁ سردی، گرمی وغیرہ سے عِبرت لینا تو دُور کی بات ہے ❁ ہماری آنکھوں کے سامنے جنازے اُٹھتے ہیں، ہم عِبرت نہیں لیتے ❁ خُود اپنے ہاتھوں سے مُردے قبر میں اُتارتے ہیں، تب عِبرت نہیں لیتے ❁ **فلاں بن فُلاں اچھا بھلا تھا، اچانک ہارٹ اٹیک (Heart Attack) ہوا اور موت کے گھاٹ اُتر گیا** ❁ فُلاں نوجوان روڈ ایکسیڈنٹ میں انتقال کر گیا، ایسی بیسیوں خبریں ہم سنتے رہتے ہیں، پھر بھی ہم اپنی موت کو یاد نہیں کرتے، عِبرت نہیں لیتے۔ کاش! ہم عِبرت لینے اور قبر و آخرت کو یاد کرنے والے بن جائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): تیسری حکمت: نیک لوگوں کے رستے پر چلنا

پیارے اسلامی بھائیو! اُمّتِ مسلمہ کو آخری اُمّت کیوں بنایا گیا؟ اس کی ایک اور حکمت سنیئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُبَیِّنَ لَكُمْ وَ یَهْدِیَكُمْ سُنَنَ | ترجمہ کنز العرفان: اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام

1…حلیۃ الاولیاء، جلد: 6، صفحہ: 182، رقم: 8222۔

www.dawateislami.net

الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ وَ یَتُوۡبَ عَلَیۡکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۲۶﴾ (پارہ:5، النساء:26)	تمہارے لئے بیان کر دے اور تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے طریقے بتادے اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

عُلَماء فرماتے ہیں: اللہ پاک نے ارادہ فرمایا کہ (اس اُمَّت کو آخری اُمَّت بنا کر) ان کے لئے قرآنِ کریم نازِل فرمائے اور اس ذریعے سے پہلے کے نیک لوگوں کے طَور طریقے، ان کے انداز، ان کی عادات و کردار ہم پر واضح فرمادے تاکہ ہم نیک لوگوں کے رستے پر چلیں، اس طرح ہم تَوبہ کریں اور اللہ پاک ہماری تَوبہ قبول فرمالے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اُمّتِ مسلمہ کو آخری اُمَّت کیوں بنایا گیا، اس کی اور بھی بہت ساری حکمتیں ہیں، ان میں سے چند ایک ہم نے سننے کی سَعادت حاصِل کی، کاش! ہم ان حکمتوں کو سمجھنے کی کوشش کریں، کاش! اس ذریعے سے ہم اپنی اہمیت کو پہچان کر اس کے مطابق عمل کرنے والے بن جائیں۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 24 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! خود کو نیک بنانے اور نیکیوں پر اِستقامت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، الحمد للہ ہمارے پیر و مرشد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے اپنے مُریدین و مُحِبّین و تمام عاشقانِ رسول کو سُنّتوں کے مطابق زندگی گزارنے کے لئے "72 نیک اعمال" کا رسالہ عطا فرمایا ہے، نیک اعمال

1... حسن التنبہ لما ورد فی التشبہ، باب بیان الحکم الظاہرۃ فی تاخیر ہذہ الامۃ، جلد:1، صفحہ:118 بتغیر قلیل۔

کے رسالے پر عمل کی برکت سے ان شاء اللہ ہم نیکیوں پر استقامت پانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں، ان 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 24 ہے: کیا آج آپ نے ایک دینی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سنا؟ درس دینے یا سننے کے بے شمار فائدے ہیں اس سے علمِ دین میں اضافہ ہوتا ہے اور بہت سی پیاری پیاری سنتیں سیکھنے کو ملتی ہیں ہمیں چاہیے کہ اس نیک عمل پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی درس میں شرکت کی دعوت دیں۔ اللہ پاک ہمیں پابندی کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے اور ہر مہینے جمع کروانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عیادت کرنے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے عیادت کرنے کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے دو (2) فرامین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) عُوْدُوا الْمَرِیْضَ یعنی مریض کی عِیادت کرو (الادب المفرد، ص۱۳۷، حدیث ۵۱۸) (2) جس نے اچھے طریقے سے وُضو کیا پھر اپنے مسلمان بھائی کی ثواب کی نیّت سے عِیادت کی تو اسے جہنّم سے 70 سال کے فاصلے تک دور کر دیا جائیگا (ابوداؤد ج۳ ص۲۴۸ حدیث ۳۰۹۷) ☆ "عیادت کرنا رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتِ مُبارَکہ ہے ☆ مریض کی عِیادت کرنا سنّت ہے اگر معلوم ہے کہ عِیادت کیلئے جانے سے اُس بیمار پر گِراں (یعنی ناگوار) گزرے گا، ایسی حالت میں عِیادت کیلئے مت جایئے (بہار شریعت ج۳ ص۵۰۵) ☆ اگر مریض سے آپ کے دل میں رَنجش یا طبیعت کو اس سے مُناسَبت نہیں پھر بھی عِیادت کیجئے ☆ اتّباعِ سنّت کی نیّت سے عِیادت کیجئے اگر محض اس لیے بیمار پُرسی کی کہ جب میں بیمار

پڑوں تو وہ بھی میری تیمار داری کیلئے آئے تو ثواب نہیں ملے گا☆کسی کی عِیادت کیلئے جائیں اور مَرَض کی سختی دیکھیں تواُس کوڈرانے والی باتیں نہ کریں مَثَلاً تمہاری حالت خراب ہے اور نہ ہی اِس انداز پرسَر ہلائیں جس سے حالت کاخراب ہونا سمجھا جاتا ہے☆عیادت کے موقع پر مریض یا دُکھی شخص کے سامنے اپنے چِہرے پر رنج و غم کی کیفیت نُمایاں کیجئے☆بات چیت کا انداز ہرگز ایسا نہ ہو کہ مریض یااُس کے عزیز کو وَسوَسہ آئے کہ یہ ہماری پریشانی پر خوش ہو رہا ہے!☆ مریض کے گھر والوں سے بھی اظہارِ ہمدردی کیجئے اور جو خدمت یا تعاوُن کرسکتے ہوں کیجئے۔

﴾ اعلان ﴿

عیادت کرنے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی،یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:جو شَخْص یہ دُرُودِپاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰه

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں:اِس دُرُود شریف کو

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصا
2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادية عشرة، ص ۶۵
3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 14 اگست 2025ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

عیادت کرنے کے بقیہ مدنی پھول

مریض کے پاس جاکر اُس کی طبیعت پوچھئے اور اُس کیلئے صحّت وعافیت کی دُعا کیجئے۔ ☆ مریض سے اپنے لیے دُعا کروایئے کہ مریض کی دُعا رَد نہیں ہوتی ☆ عیادت کرتے ہوئے موقع کی مناسَبَت سے مریض کو نیکی کی دعوت بھی پیش کیجئے، خُصوصاً نماز کی پابندی کا ذِہن دیجئے کہ بیماریوں میں کئی نمازی بھی نمازوں سے غافِل ہو جاتے ہیں ☆ مریض کے پاس زیادہ دیر تک نہ بیٹھیے اور نہ شوروغل کیجئے ہاں اگر بیمار خود ہی دیر تک بٹھائے رکھنے کا خواہش مند

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہو تو ممکنہ صورت میں آپ اُس کے جذبات کا احتِرام کیجئے ☆مریض کی عیادت کے موقع پر تحفے لانا عُمدہ کام ہے مگر نہ لانے کی صورت میں عِیادت ہی نہ کرنا اور دل میں یہ خَیال کرنا کہ اگر کچھ نہ لے کر جائے گا تو وہ کیا سوچیں گے کہ خالی ہاتھ عیادت کے لیے آ گئے۔ خالی ہاتھ بھی عِیادت کر ہی لینی چاہئے نہ کرنا ثواب سے محرومی کا باعث ہے ☆آپ عِیادت کے لئے جاتے ہوئے اگر پھل اور بِسکٹ وغیرہ تحائف لے جانے لگیں تو مشورہ ہے کہ مکتبۃ المدینہ کے کچھ رسائل بھی لے جا کر مریض کو پیش کیجئے تاکہ وہ ملاقاتیوں، (اور اگر اسپتال میں ہو تو) پڑوسی مریضوں اور ان کے عزیزوں کو تحفۃً دے سکیں بلکہ زہے نصیب! مریض خود بھی کچھ رسائل ہَدِیَّۃً منگوا کر اِس غَرَض سے اپنے پاس رکھ کر ثواب کمائے ☆فاسِق کی عِیادت بھی جائز ہے، کیونکہ عِیادت حُقُوقِ اسلام سے ہے اور فاسِق بھی مسلم ہے (بہار شریعت ج۳ص ۵۰۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆وضو کے درمیان پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "وضو کے درمیان پڑھنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

ترجَمہ: اے اللہ مجھے بخش دے اور میرے گھر میں برکت و کشادگی دے اور میرے گھر روزی میں برکت عطا فرما۔ (خزینۂ رحمت، ص84)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمل کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں

کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سوناجاگنا، قبلہ رُخ بیٹھناوغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُاللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصریا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شَرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست(نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟یا مَعَاذَاللہ بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل

تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا ؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے،یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد،مؤذِّن،خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد